از عدالتِ عظمی

سب کمیٹی آن جٹیشل اکاؤنٹیبلٹی

بنام

جسٹس وی راماسوامی

تاریخ فیصلہ:20اکتوبر1994

[ایم این وینکا تاچلیہ، چیف جسٹس، اے ایم احمد اور کلدیپ سنگھ، جسٹس صاحبان]

توہین عدالت ایکٹ، 1971:

توہین عدالت (فوجداری)-توہین کے لیے از خود کارروائی کی درخواست-جج کی برطرفی کے لیے ججز (انکوائری) ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی انکوائری کمیٹی-جج کی جانب سے کمیٹی کو بعض ججوں اور عدلیہ کے خلاف کچھ وسیع الزامات پر مشتمل خط-عدالت نے اس واقعے پر ناخوشی کا اظہار کیا-تاہم، عدالت نے بڑے مفاد میں مدعا علیہ کے خلاف توہین کی از خود کارروائی شروع کرنے سے انکار کر دیا۔

قانونی پیشے کے اراکین کے ایک گروپ 'سب کمیٹی آن جوڈیشل اکاؤنٹیبلٹی' نے مدعا علیہ کے خلاف مجرمانہ توہین کی کارروائی از خود خود شروع کرنے کے لیے یہ درخواست دائر کی۔ کہا جاتا ہے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کہ مدعاعلیہ نے ججز(انکوائری)ایکٹ 1968 کے تحت تشکیل دی گئی انکوائری کمیٹی کو پارلیمنٹ کی طرف سے شروع کردہ مدعاعلیہ کوہٹانے کے لیے خط لکھا تھا۔اس خط میں کہا گیا ہے کہ مدعاعلیہ نے بعض ججوں اور عدلیہ کے خلاف کچھ واضح الزامات لگائے ہیں۔

عرضی کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ:1.1 اگرچہ یہ خط، جو خود پڑھا جاتا ہے، اس کی ملکیت کے بارے میں کچھ خدشات پیدا کرتا ہے، لیکن خود مدعاعلیہ نے اپنے بعد کے خط کے ذریعے اس سیاق و سباق کی وضاحت کی ہے جس میں یہ لکھا گیا تھا اور اس کے پھیلاؤ کے بارے میں خدشات کو کم کیا گیا ہے۔تاہم اگر خط نہ لکھا جاتا تو بہت سی غلط فہمیوں سے بچا جا سکتا تھا۔[640-جی-ایچ]

لیکن، معاملے پر محتاط غور و فکر کرنے پر، اس واقعہ کے بارے میں ناخوشی کا اظہار کرتے ہوئے، اس عدالت نے بڑے مفاد میں مدعاعلیہ کے خلاف توہین عدالت کی کوئی کارروائی از خود خود کرنے سے انکار کر دیا۔

مجرمانہ بنیادی دائرہ اختیار:1992 کی توہین عدالت کی درخواست (فوجداری) نمبر6۔

توہین عدالت ایکٹ 1971 کی دفعہ 15 کے تحت۔

درخواست گزار کی طرف سے شانتی بھوشن، محترمہ اندرا جے سنگھ، محترمہ کامنی جیسوال، پرشانت بھوشن اور اے کے نگم۔

جواب دہندہ کی طرف سے سالیسیٹر جنرل دیپانکر پرساد گپتا، محترمہ اے سبھاشینی، کے سوامی اور ایم ایم گنگا دیب۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

قانونی پیشے کے اراکین کے ایک گروپ 'سب کمیٹی آن جوڈیشل اکاؤنٹیبلٹی' نے مدعا علیہ کے خلاف مجرمانہ توہین کی کارروائی از خود خود شروع کرنے کے لیے یہ درخواست لائی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ معاملہ 21 جنوری 1992 کے ایک خط سے پیدا ہوا ہے جسے مدعا علیہ نے ججز (انکوائری) ایکٹ 1968 کے تحت تشکیل دی گئی انکوائری کمیٹی کو پارلیمنٹ کی طرف سے مدعا علیہ کو ہٹانے کے لیے شروع کی گئی کچھ کارروائیوں میں لکھا تھا۔ اس خط میں کہا گیا ہے کہ مدعا علیہ نے بعض ججوں اور عدلیہ کے خلاف کچھ واضح الزامات لگائے ہیں۔ اس خط کی ایک نقل پٹیشن کا ضمیمہ 'اے' ہے۔

ہم نے درخواست گزار کے معروف وکیل کو سنا ہے اور معروف سالیسیٹر جنرل سری دیپانکر گپتا سے مدد طلب کی ہے۔ ہم دونوں طرف سے معروف مشیر کی طرف سے فراہم کردہ قیمتی مدد کی تعریف کرتے ہیں۔

مداخلت کے لیے 1992 کی مجرمانہ متفرقات پٹیشن نمبر 2164 سری کے کے جھا، 'کمل'، ایڈوکیٹ، پٹنہ عدالت عالیہ کی طرف سے دائر کی گئی ہے۔ ہماری رائے میں مداخلت کی یہ درخواست غلط فہمی پر مبنی ہے اور اسے مسترد کر دیا گیا ہے۔

اگرچہ یہ خط، جو خود پڑھا گیا ہے، اس کی ملکیت کے بارے میں کچھ خدشات پیدا کرتا ہے، تاہم، خود مدعا علیہ نے اپنے بعد کے خط کے ذریعے جس کی تاریخ 28.3.1992 ہے، جس کے بعد اسے ریکارڈ پر لایا گیا ہے، اس نے اس سیاق وسباق کی وضاحت کی ہے جس میں یہ لکھا گیا تھا اور اس کی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عام حیثیت کے بارے میں خدشات کو کم کیا گیا ہے۔ تاہم، ہمیں لگتا ہے کہ اگر ضمیمہ 'اے' خط نہ لکھا جاتا تو بہت سی غلط فہمیوں سے بچا جا سکتا تھا۔ ہم ناخوش ہیں کہ یہ لکھا گیا۔

لیکن، معاملے پر محتاط غور و فکر کرتے ہوئے، ہم اس واقعہ کے بارے میں اپنی ناخوشی کا اظہار کرتے ہوئے، تاہم سوچتے ہیں کہ ہمیں مدعا علیہ کے خلاف توہین کے لیے کسی بھی کارروائی کو ازخود شروع کرنے کے وسیع تر مفاد میں انکار کر دینا چاہیے۔ درخواست اسی کے مطابق خارج کر دی جاتی ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document